

سوال

اللہ تعالیٰ کے اسم "القدوس" کا معنی کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

القدوس : مبارک اور طاہر کے معنی میں ہے جو کہ ہر قسم کی عیب سے پاک ہو ، اور ایک قول یہ ہے کہ : فرشتے اس کی پاکی بیان کرتے ہیں ، اور وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ فضائل اور محاسن کے ساتھ ممدوح ہے -

اور اللہ تعالیٰ قدوس ہے : یعنی وہ اللہ تعالیٰ شریک اور بیوی بچے اور اضعاف سے منزہ اور پاک ہے ، وہ کمال کا موصوف ہے ، بلکہ وہ ہر ایک نقص اور عیب سے پاک اور منزہ ہے ، جیسے کہ وہ اس بات سے پاک اور منزہ ہے کہ کوئی چیز اس کے کمال کے قریب یا پھر اس کے مثل بھی ہو -

ابن جریر رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

التقدیس : تطہیر اور تعظیم کو کہتے ہیں ، اور القدوس : اس کی طہارت اور تعظیم کو کہا جاتا ہے ، اسی لئے زمین کے لئے یہ بولا جاتا ہے - ارض مقدس ، یعنی اس کے ساتھ پاک ہے ، تو فرشتوں کے اس قول "ونقدس لك" کا معنی یہ ہوگا کہ ہم تیری طرف تیری ان صفات کی نسبت کرتے ہیں جو کہ عیوب سے پاک ہیں ، اور اس سے جو کفار نے تیری طرف منسوب کی ہیں -

اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ : فرشتوں کا اپنے رب کی تقدیس کرنا ان کی نماز ہے ، پھر اس کے بعد مفسرین کے اقوال ذکر کئے ہیں ، ان میں سے یہ ہے : التقدیس : نماز ، یا تعظیم ، یا تمجید و تکبیر یعنی بزرگی اور تکبیر بیان کرنا ، اور اطاعت کرنا ، اور یہ اس لئے کہ نماز اور تعظیم تطہیر کی طرف لوٹتی ہے کیونکہ یہ اس چیز سے تطہیر کرتی ہے جس کی اہل کفر نے اللہ تعالیٰ کی طرف نسبت کی ہے -

ابن قیم رحمہ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

یہ اور اللہ تعالیٰ کے صفات میں القدوس بھی ہے جس کا معنی تعظیم کے ساتھ اللہ رحمن کی تنزیہ بیان کرنا ہے - .